Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۹۴ھ ۴ فتح ۱۳۵۳ہش ۴ دسمبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۷۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

پہلے کی نسبت طبیعت اچھی ہے مگر ابھی پوری طرح آرام نہیں ہوا

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۴ فتح - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح دریافت کرنے پر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے فرمایا :-

کل دن بھر پسلی میں درد ہوتا رہا

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۴ فتح - محترم مولانا عبد اللطیف صاحب بہاولپوری (جن کا گزشتہ جمعہ کے روز میو ہسپتال لاہور میں پراسٹیٹ گلینڈز کا آپریشن ہوا) کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا ہے لیکن ابھی تکلیف اور گھبراہٹ بہت ہے۔

احبابِ جماعت درد دل سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم مولانا صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ربوہ ۴ نومبر - مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ قریباً دس روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ جگر میں انفیکشن ہے۔ دقت و نقہ سے شدید سر درد کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ احبابِ جماعت سے صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ محترم قیس مینائی صاحب (کاشف لاج ۶۲۷/۱۸ سمن آباد کراچی ۱۸) جگر میں خرابی اور قلب کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور بہت نحیف ہو گئے ہیں۔ احباب آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا کریں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ شاخ جو اپنے درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے

اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو خدائی وعدوں کے وارث کیسے بن سکتے ہو

(۱) "ہماری جماعت کو چاہیئے کُل نا کردنی افعال سے دُور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو اُن وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۲۶، صفحہ ۱۲۷)

(۲) "زندگانی کی زیادہ خواہش اکثر گناہوں کی اور کمزوریوں کی جڑھ ہے۔ ہمارے دوستوں کو لازم ہے کہ مالکِ حقیقی کی رضا میں اوقاتِ عزیز بسر کرنے کی ہر وقت کوشش کریں۔ حاصل یہی ہے ورنہ آج چل دیئے اور پچاس سال کے بعد کوچ کر جاتے ہیں کیا فرق ہے۔ جو آج چاند و سورج ہے وہی اس دن ہو گا۔ جو انسان نافع اور خدا تعالیٰ کے دین کا خادم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ خود بخود اُس کی عمر اور صحت میں برکت ڈال دیتا ہے ...

یہ طعن و تشنیع ہمعصروں کی غنیمت سمجھیں اس میں اصلاحِ نفس منظور ہے۔ جب یہ نہ ہوں گے تو پھر خدمتِ مولیٰ کریم اور ہدیہ قابلِ حضرت عزت کیا ہو گا۔ آپ بیماری کا فکر کرتے ہیں تمہارے پہلے بھائی یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو بہت ہی جان قربان کرنے کی کرتے تھے اور ہر حال منتظر رہتے تھے کہ کب وہ وقت آتا ہے کہ اپنے مالکِ حقیقی کے راستہ میں فدا ہوں۔ غرض ہر حال کیا صحت اور کیا بیماری، آپ مولیٰ کریم سے معاملہ ٹھیک رکھیں سب کام اچھے ہو جائیں گے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۰۱، ۲۰۲)

(۳) "خدا کی باتیں سچی ہیں اور وہ پوری ہو کر رہتی ہیں۔ پس تم ان بدصحبتوں سے بچتے رہو اور دعاؤں میں لگے رہو۔ اور اسلام کی حقیقت اپنے اندر پیدا کرو۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۹۴)

بڑی عید پر ربوہ میں قربانی کرنیوالے احباب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر

(۱) جو احبابِ جماعت بڑی عید کے موقع پر ربوہ میں قربانی کروانا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ قربانی کے لئے رقوم جلد از جلد بھجوا دیں تا قربانی کے جانور بروقت خریدے جا سکیں۔

• بکرے کی صورت میں ۱۲۰ روپے تا ۱۵۰ روپے۔

• گائے کی صورت میں ۵۰ روپے تا ۷۰ روپے فی حصہ۔

(۲) جو احباب قربانی کے جانور جلسہ سالانہ کے انتظام کے سپرد کرنا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس بارہ میں جلد از جلد اطلاع بھجوائیں۔ نیز جانور ربوہ بھجوانے کا پختہ انتظام کر لیں۔ ۱۵ دسمبر سے ۲۴ دسمبر تک جس وقت سہولت ہو جانور ربوہ بھجوا دیئے جائیں۔

(ناظر ضیافت)

پبلشر: مسعود احمد ۰ پرنٹر: سید عبد الحی ۰ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۰ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ر ماہ فتح ۱۳۵۳ہش

ابتلاؤں کی ایک عظیم الشان برکت

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنت ہے کہ وہ اپنے منتخب بندوں کو ابتلاؤں میں سے ضرور گزارتا ہے تاکہ وہ صبر و استقلال اور ثبات قدم کے اوصاف سے متصف ہوکر نصرت الٰہی کے مورد بنیں اور اِس طرح ترقی کرتے چلے جائیں۔ ابتلاؤں کے دوران وہ انہیں ان کے حال پر نہیں چھوڑ دیتا بلکہ اپنے فرشتے نازل کرکرکے انہیں خود اپنی جناب سے ثبات قدم عطا کرتا ہے، ان کے دلوں پر سکینت نازل کرکے ان کی ہمتیں بلند کرتا ہے اور انہیں پیہم بشارتوں سے نواز کر ان کے ایمانوں کو بڑھاتا اور انہیں مضبوط سے مضبوط تر کرتا چلا جاتا ہے۔

یہ بشارتیں انہیں اُن مضطربانہ دعاؤں کے نتیجہ میں ملتی ہیں جو وہ ابتلاؤں کے دوران ہر طرف سے بے سہارا اور بے بس اور لاچار ہوکر مضطر ہونے کی حالت میں اپنے ربّ کریم کے حضور گڑگڑا گڑگڑا کر مانگتے ہیں کیونکہ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ کے مطابق اپنے بندوں کی پکار کا جواب دینا اُس کی ایک ازلی ابدی صفت ہے۔ چنانچہ مکی زندگی میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مختصر سی جماعت کو ابتلاؤں میں سے گزرنا پڑا اور مکہ والوں نے ان کا جینا دوبھر کردیا تو ان کے پاس اِس کے سوا اور کوئی چارۂ کار نہ تھا کہ وہ اپنے ربّ کریم کو اپنی مدد کے لئے پکاریں جس کی توحید کے قیام کی خاطر طرح طرح کی تکالیف اور مظالم انہیں برداشت کرنے پڑ رہے تھے۔ اُس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے نہ صرف یہ تسلّی دی کہ تمہاری اور تمہارے صحابہؓ کی دُعائیں قبول کرکے نہ صرف یہ کہ ان کی جملہ تکالیف دُور کی جائیں گی بلکہ انہیں کُل زمین کا وارث بنادیا جائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُکُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ط (النمل آیت ۶۳)

(بتاؤ تو) کون ہے جو کسی بے کس کی دعا کو سُنتا ہے جب وہ اسے (یعنی خدا کو) پکارتا ہے اور (پھر وہ اس کی دعا قبول کرتے ہوئے) اس کی تکلیف کو دُور کردیتا ہے۔ اور وہ (اے دعا کرنے والو!) تم کو (ایک دن) ساری زمین کا وارث بنادے گا۔

اسی لئے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ:-

وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَلَا تَکُنْ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ ہ (النمل آیت ۷۱)

اور تو ان پر غم نہ کھا اور ان کی تدبیروں کی وجہ سے تنگی محسوس نہ کر۔

اور یہ کہ:-

وَاِنَّ رَبَّکَ لَیَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ہ وَمَا مِنْ غَآئِبَۃٍ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ہ (النمل آیات ۷۵، ۷۶)

اور تیرا رب اُن چیزوں کو بھی جانتا ہے جن کو ان کے سینے چھپا رہے ہیں اور جن کو وہ ظاہر کررہے ہیں اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی چھپی ہُوئی چیز ہے ایک بیان کرنے والی کتاب میں (محفوظ) ہے۔

اور پھر مخالفینِ حق کی خفیہ اور ظاہر تدبیروں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ پر توکّل کرنے اور اس کی نصرت پر تکیہ کرنے کی تلقین کے رنگ میں مزید فرمایا:-

اِنَّ رَبَّکَ یَقْضِیْ بَیْنَھُمْ بِحُکْمِہٖ ج وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ہ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ط اِنَّکَ عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ہ (النمل آیات ۷۹، ۸۰)

تیرا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کردے گا اور وہ غالب علم والا ہے۔ سو اللہ پر بھروسہ رکھ تو کُھلے حق پر ہے۔

اور پھر آخر میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں تک یہ بات بھی پہنچانے کا حکم دیا کہ:-

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ سَیُرِیْکُمْ اٰیٰتِہٖ فَتَعْرِفُوْنَھَا ط وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ہ (النمل آیت ۹۴)

اور کہہ دو کہ اللہ ہی سب تعریفوں کا مستحق ہے۔ وہ تم کو اپنے نشان دکھائے گا۔ یہاں تک کہ تم ان کو پہچان لوگے اور تمہارا ربّ تمہارے عمل سے غافل نہیں۔

الغرض یہ ظاہر و باہر ہے کہ مومنوں پر خدائی حکمت کے ماتحت ابتلاء ضرور آتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ ابتلاؤں کے دوران ان کی مضطربانہ دعاؤں کو جو وہ مضطر ہونے کی حالت میں اس کے حضور مانگتے ہیں شرفِ قبولیت بخشتا ہے اور انہیں بشارتوں سے نواز کر تسلّی دیتا ہے اور پھر ان بشارتوں کو پُورا کر دکھاتا ہے۔ سو ابتلاؤں کی ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ ان کے دوران مومنوں کو اللہ تعالیٰ کے حضور مضطر ہونے کی حالت میں مضطربانہ دعائیں کرنے کی توفیق ملتی ہے، اُن دعاؤں کو شرفِ قبولیت سے نوازا جاتا ہے اور وہ بتائید و توفیق الٰہی ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔

زندگی کتنی سنور جاتی ہے طوفانوں سے

(۱)
واعظوں سے انہیں کہدے نہ جہاں بانوں سے
پھر اُلجھتے ہیں یہ کیوں آپ کے دیوانوں سے

(۲)
کوئی دیکھے تو ذرا سادگئ اہلِ جہاں!
عشق کو ناپتے ہیں عقل کے پیمانوں سے

(۳)
اب بھی انساں کو میسّر نہیں انساں ہونا
یہ صدا آتی ہے اُجڑے ہُوئے کاشانوں سے

(۴)
جلوۂ طُور نہیں قصّۂ منصور سہی
رات پھر رات ہی کٹ جائیگی افسانوں سے

(۵)
کیا گذرتی ہے سرِ شام سے تا وقتِ سحر
یہ حکایت کوئی سُنتا تیرے پروانوں سے

(۶)
دِل میں کس ناز سے آجاتا ہے وہ یارِ ازل
زندگی کتنی سنور جاتی ہے طوفانوں سے

(۷)
کس کے سینے میں نہیں عشقِ محمّدؐ کا چراغ
سر بہ خم کون نہیں آپؐ کے احسانوں سے

(۸)
دیکھیں کس کس کو ملے بخششِ عصیاں کی نوید
پھر مہک آئی ہے رحمت کے گلستانوں سے

(۹)
میکشو کچھ تو بتاؤ کہ حقیقت کیا ہے؟
چشمِ ساقی سے چھلکتی ہے کہ پیمانوں سے؟

(۱۰)
لِلّٰہِ الْحَمْد مبشر مجھے نغموں کے طفیل
ایک نسبت تو ہے بطحا کے حُدی خوانوں سے

(مبشر احمد تبسمی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک کبیرہ گناہ ظلم و تعدّی

(سلطان احمد پیرکوٹی)

(۳)

دوسرے جہان میں جو عذاب ظالموں کو دیا جائے گا اس کی کیفیت بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ یَكُوْنُوْا یَحْتَسِبُوْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(الزمر: ۴۸، ۴۹)

اور اگر ظالم لوگ زمین میں جو کچھ بھی ہے اس کے مالک ہوتے بلکہ اتنا ہی اور بھی ان کے پاس ہوتا تو وہ قیامت کے دن عذاب سے بچنے کے لئے اسے فدیہ کے طور پر دیدیتے اور اللہ کی طرف سے ان پر وہ کچھ ظاہر ہو جائے گا جس کا وہ گمان بھی نہیں رکھتے تھے اور ان پر ان کے اعمال کی برائیاں ظاہر ہو جائینگی اور جس عذاب سے وہ ہنسی کیا کرتے تھے وہ بھی ان کو چاروں طرف سے گھیر لے گا۔

ظالم کا کسی رنگ میں ممد و مددگار ہونا یا اس کا ساتھ دینا بھی ظلم ہی ہے جو انسان کو سزا کا مستحق بنا دیتا ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو خود تو ظلم نہیں کرتے مگر دوستوں کے ظلم پر پردہ ڈالتے ہیں اور ان کو سزا سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہیں اس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

ظالم کے ظالمانہ افعال میں تسکین محسوس کرنا اور اس پر نفرت کا اظہار نہ کرنا انسان کو سزا کا مستحق بنا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

(ہود: ۱۱۴)

اور تم ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ظلم کا شیوہ اختیار کیا ہے نہ جھکنا ورنہ تمہیں بھی جہنم کی آگ کی لپیٹ پہنچے گی اور اس وقت اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا۔ تمہیں کسی طرف سے بھی مدد نہیں ملے گی۔

بیہقی میں ایک روایت درج ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

مَنْ مَشٰی مَعَ ظَالِمٍ یُقَوِّیْهِ بِهٖ وَهُوَ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ۔

جو شخص کسی ظالم کے ساتھ چلتا ہے اور اس کے ایسا کرنے سے اس ظالم کو تقویت پہنچتی ہے تو وہ اسلام سے خارج ہے۔

ظلم جیسے شنیع اور خدا تعالیٰ کے غضب کو بھڑکانے والے فعل کی سزا اور وبال سے بچنے کا واحد ذریعہ توبہ ہے۔ توبہ میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ اس سے گزشتہ گناہ بخشے جاتے ہیں کیونکہ توبہ نام ہے ندامت اور پشیمانی سے ایک بدکام سے رجوع کرنے کا۔ انسان جب اپنے افعالِ بد پر نادم ہو کر پشیمان ہو جاتا ہے اور آئندہ اس کام سے باز رہنے کا سچا عہد کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر رجوع کرتا ہے، وہ اس کی سفلی آلائشوں کو دھو دیتا ہے اور اسے اپنے فضلوں اور رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

مَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (المائدہ: ۴۰)

جو شخص اپنے ظلم کرنے کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح بھی کر لے تو اللہ اس پر یقیناً فضل کریگا اللہ تعالیٰ یقیناً بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ایک اور جگہ فرماتا ہے:-

مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (النمل: ۱۲)

جس نے ظلم کیا لیکن پھر اس ظلم کو چھوڑ کر نیکی اختیار کی۔ میں اس کے لئے بڑا بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہوں۔

انسان اگر تاریخ کا مطالعہ کرے، قرآنی واقعات پر غور کرے اور ان قوموں کے واقعات سے عبرت حاصل کرے جو خدا تعالیٰ کے عذاب کا مورد ہوئیں تو وہ ظلم سے باز رہے گا۔ اس کے دل میں اس شنیع فعل سے نفرت پیدا ہو گی۔ نیز خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے اور استغفار کی طرف توجہ پیدا ہو گی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ قوم ثمود کے تباہ شدہ شہر حجر کے کھنڈرات کے پاس سے گزرے تو آپؐ نے فرمایا:-

لا تدخلوا مساكن الّذين ظلموا انفسهم الّا ان تكونوا باكين ان يصيبكم ما اصابهم ثمّ قنع رأسهٗ و اسرع السّير حتّى اجتاز الوادي۔

(متفق علیہ)

جب تم ظالم لوگوں کے گھروں میں داخل ہو تو اپنے اوپر گریہ اور رقت کی کیفیت طاری کرو کہ کہیں تم بھی اس عذاب کے مورد نہ بن جاؤ جس عذاب کے مورد وہ لوگ بنے۔ پھر آپ نے عاجزی سے اپنے سر کو جھکایا اور تیز رفتاری سے اس وادی میں سے گزر گئے۔

ظالموں کی مجلس میں نہ بیٹھنا اور ان سے کوئی تعلق نہ رکھنا بھی انسان کو ظلم سے بچاتا ہے کیونکہ صحبت بد اپنا برا اثر کئے بغیر نہیں رہتی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:-

وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (انعام: ۶۹)

جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں کے بارہ میں بے لگام باتیں کرتے ہیں تو تو ان سے اسوقت تک الگ رہ جب تک وہ اس بیہودہ گوئی کے سوا کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں۔ اور اگر شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے پاس نہ بیٹھ۔

ایک بڑا ذریعہ ظلم جیسے شنیع فعل سے محفوظ رہنے کا دعا ہے یعنی اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دست بدعا رہنا چاہیئے کہ وہ محض اپنے فضل سے ہمیں ظالم بننے سے محفوظ رکھے۔ ہمیں ظالم قوم میں سے نہ بنائے۔ انسان یہ دعائیں اپنی زبان میں اپنی نمازوں میں اور دوسرے اوقات میں کرے۔ قرآن کریم نے بھی اس سلسلہ میں بعض دعائیں سکھائی ہیں۔ سورۃ اعراف میں ہے کہ جب جنتیوں کی نظریں دوزخیوں کی طرف پھرائی جائیں گی تو وہ کہیں گے:-

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (الاعراف: ۴۹)

اے ہمارے رب! ہم کو ظالم قوم میں سے مت بنائیو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اور جگہ پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہلوایا گیا ہے کہ اے خدا جب عذاب آئے اور کفار تباہ ہو جائیں اور مسلمانوں کے ہاتھ میں حکومت کی باگ ڈور آ جائے تو میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تو مجھے اس وقت بھی انصاف پر قائم رکھیو اور مجھے ظالم نہ بننے دیجیو۔ چنانچہ فرمایا

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ
مَا يُوْعَدُوْنَ رَبِّ
فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ۔

(المومنون ۹۴-۹۵)

تو کہدے اے میرے ربّ
اگر تو میری زندگی میں وہ
کچھ دکھا دے جس کا ان
سے وعدہ کیا جا رہا ہے
تو اے میرے رب تو مجھے
ظالم قوم میں سے نہ بنائیو

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زبان سے بھی اللہ تعالےٰ نے یہ دعائیہ الفاظ کہلوائے تھے کہ اے میرے رب

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ
وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ۔

(الاعراف ۱۵۱)

دشمنوں کو مجھ پر ہنسی کا موقعہ نہ دے اور مجھے ظالم قوم میں شمار نہ کر۔

پھر اللہ تعالےٰ نے ظالم بننے سے محفوظ رہنے کی ہی دعائیں نہیں سکھائیں بلکہ ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہنے کی دعا بھی سکھائی ہے جو یہ ہے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ۔

(یونس ۸۶-۸۷)

اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کے لئے فتنہ کا موجب نہ بنا یعنی ہم ایسے کام نہ کریں کہ ظالم لوگوں کو دین پر حملہ کرنے کا موقع مل جائے یا یہ کہ ہمیں ظالم قوم کا تختۂ مشق نہ بنا اور ہمیں اپنے فضل سے کافر لوگوں کے ظلم سے بچا لے

یہ بڑی بابرکت اور مفید دعائیں ہیں انہیں ہر وقت ورد زبان رکھنا جہاں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل کو جذب کریگا۔ وہاں ہمیں ظالم بننے اور ظلم کا شکار ہونے سے بھی محفوظ رکھے گا۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس شنیع فعل کے ارتکاب سے محفوظ رکھے۔ آمین ثم آمین

جماعت احمدیہ فیجی کی طرف سے

پرنس آف ویلز کو قرآن کریم کا تحفہ

جزائر فیجی کا الحاق حکومت برطانیہ سے ۱۸۷۴ء میں ہوا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۷۰ء میں فیجی کو آزادی ملی اور اس کو ڈومینین بنا دیا گیا۔ سال رواں یعنی ۱۹۷۴ء میں حکومت فیجی نے برطانیہ سے الحاق پر پورے سو سال گذرنے پر الحاق کا صد سالہ جشن منایا جس کو CESSION CENTENARY CELEBRATION کا نام دیا گیا فیجی کے لئے آزادی کا یہ چوتھا سال بھی تھا اور الحاق کا سو سال بھی پورا ہوا تھا۔ اسلئے حکومت فیجی نے اس سال ماہ اکتوبر میں یہ تقریبات منانے کا خاص اہتمام کیا۔ اس جشن میں شمولیت کے لئے ملکۂ برطانیہ نے اپنے فرزند پرنس چارلس کو مقرر فرمایا۔ پرنس چارلس ہی اس وقت "پرنس آف ویلز" ہیں اور آئندہ تخت برطانیہ کے وارث بننے والے ہیں۔ "پرنس آف ویلز" ان تقریبات میں شامل ہونے کے لئے خاص طیارہ کے ذریعہ فیجی پہنچے تقریبات کیلئے ۸ تا ۱۱ اکتوبر کی تاریخیں مقرر کی گئی تھیں اس موقعہ پر فیجی میں رہنے والے تمام طبقوں اور قوموں نے "پرنس آف ویلز" کا پوری گرمجوشی سے خیر مقدم کیا اور اپنی اپنی پسند کے مطابق ان کو تحائف پیش کئے۔

جماعت احمدیہ نے بھی جو خدا کے فضل سے جزیرہ کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس موقعہ پر "پرنس آف ویلز" کو تحفہ پیش کیا۔ یہ تحفہ اللہ تعالےٰ کا پاک کلام قرآن کریم تھا جو انگریزی ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ مزین تھا۔ اس کو نہایت اعلےٰ قسم کی جلد سے مجلد کروا کر ان کی خدمت میں ارسال کیا گیا اس کے ساتھ تبلیغی اور تعارفی خط بھی ان کو لکھا گیا جس کا جواب انہوں نے اپنی اسسٹنٹ لیڈی سیکرٹری کے ذریعہ دیا ہے۔ ذیل میں اس خط اور ان کے جواب کا ترجمہ ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے۔

مسجد فضل عمر ۸۲ کنگس روڈ ٹیسا مابولا فیجی
۱۰ اکتوبر ۱۹۷۴ء

محترم پرنس آف ویلز! فیجی کی آزادی اور اس کے برطانوی گورنمنٹ سے الحاق کے صد سالہ جشن کی تقریبات میں شمولیت کے لئے آپ کی فیجی آمد پر میں تحریک جدید انجمن احمدیہ اور سبز مشن فیجی کے ممبران کی طرف سے یہاں کے دیگر باشندگان کے ساتھ ملکر آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس موقعہ پر فیجی کا ہر طبقہ آپ کو اپنی محبت اور پسند کے مطابق بہترین تحفہ پیش کرنا چاہتا ہے۔ ہمارے نزدیک خدا کا کلام۔ قرآن ایک بے بہا موتی ہے اور وہی ہم آج آپ کو تحفہ کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ یہ قرآن کریم انگریزی ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ مزین ہے۔ یہ ایک علمی تحفہ ہے اور خدا کا پیغام ہے جو تمام بنی نوع انسان کے لئے ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ وقت نکال کر ضرور ہی اس کو مطالعہ کریں گے۔

میں اس موقعہ پر مختصر طور پر جماعت احمدیہ کا تعارف کرانا چاہتا ہوں فیجی میں یہ جماعت "تحریک جدید انجمن احمدیہ اور سبز مشن فیجی" کے نام سے معروف ہے۔ جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام ہیں۔ آپ انڈیا کے گاؤں قادیان میں ۱۸۳۵ء میں پیدا ہوئے۔ جب سے آپ نے ہوش سنبھالا۔ اسی وقت سے آپ اللہ تعالےٰ کی محبت اور عشق میں سرشار تھے۔ اور رات دن قرآن کریم کی تلاوت اور عبادت الٰہی آپ کا معمول تھا۔ ۱۸۸۹ء میں اللہ تعالےٰ سے بذریعہ الہام اطلاع پا کر آپ نے اعلان فرمایا کہ آپ ہی وہ مسیح موعود ہیں جس کے بارے میں قرآن کریم میں اور بائبل میں پیشگوئیاں کی گئی ہیں۔ جب آپ نے دعوےٰ کیا تو آپ ایک واحد فرد تھے۔ کوئی شخص بھی آپ کے ساتھ نہ تھا۔ پھر آپ ایک چھوٹے سے گاؤں میں ظاہر ہوئے تھے جس میں نہ ڈاک خانہ تھا نہ تار گھر تھا اور نہ ریلوے سٹیشن تھا۔ آپ نے اعلان فرمایا کہ خدا تعالےٰ نے آپ کو بتایا ہے کہ وہ بڑے زور آور حملوں سے آپ کی سچائی کو زمین کے کناروں تک پھیلا دیگا اور یہ کہ آپ کے ماننے والے خدا کے قرب کو حاصل کرنے والے ہوں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ باوجودیکہ آپ اکیلے تھے ہر طرف سے اور ہر طبقہ سے مخالفت کا شدید طوفان اٹھا مگر اللہ تعالےٰ کے وعدے پورے ہوئے اور آپ کی آواز پھیلنی شروع ہوئی اور رفتہ رفتہ خدا کے بندے آپ پر ایمان لانے لگے۔ یہاں تک کہ دنیا کے کونے کونے تک آپ کی جماعت پھیل گئی۔ اس سلسلہ میں آپ کے دوسرے خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"شیطان کی برباد کردہ اس دنیا کے جنگل میں خدا نے پھر ایک بیج بویا ہے میں ایک ہوشیار کرنے والے کی صورت میں دنیا کو ہوشیار کرتا ہوں کہ یہ بیج بڑھیگا۔ ترقی کریگا اور پھیلے گا اور پھلے گا اور وہ روحیں جو بلند پروازی کا اشتیاق رکھتی ہیں جن کے دلوں کے مخفی گوشوں میں خدا تعالےٰ کے ساتھ ملنے کی تڑپ ہے وہ ایک دن اپنی مادی خوابوں سے بیدار ہوں گے اور بے تاب ہو کر اس درخت کی ٹہنیوں پر بیٹھنے کے لئے دوڑیں گی۔ تب اس دنیا کے فساد دور ہو جائیں گے اس کی تکلیفیں مٹا دی جائینگی خدا تعالےٰ کی بادشاہت پھر اس دنیا میں قائم کر دی جائیگی اور دنیا کی یہ تبدیلی ہی فساد اور بد امنی کے دور کرنے کا ذریعہ ثابت ہوگی اور صرف یہی ایک ذریعہ ہے جس سے دنیا کا فساد اور بد امنی دور کی جا سکتی ہے۔ اس کے سوا سب کوششیں بے کار جائینگی۔ (دیباچہ تفسیر القرآن)

الغرض جماعت کے مشن خدا کے فضل و کرم سے دنیا کے مختلف کونوں اور ملکوں میں قائم ہیں اور اسلام کی تبلیغ اور قرآن کریم کی پُر حکمت تعلیم کو پھیلانے کا کام یہ مشن سرانجام دے رہے ہیں۔ لنڈن میں بھی ہمارا مشن ۱۹۱۴ء سے قائم ہے اور اس وقت سے انگلستان اور آئرلینڈ میں کامیابی سے تبلیغ اسلام کا کام جاری ہے

محترم پرنس آف ویلز۔ احمدیت کوئی

راحتِ جان - تبخیرِ معدہ کی مفید و مجرب دوا - قیمت ۷/۵۰ ناصر دواخانہ گول بازار فون ۵۳۴

نیا دین نہیں بلکہ حقیقی اسلام ہی کا نام احمدیت ہے۔ اس کا مرکز پاکستان میں "ربوہ" کے مقام پر ہے۔ ہمارے موجودہ امام حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تیسرے خلیفہ ہیں۔

آخر میں ہم دعا کرتے ہیں کہ خدائے قادر آپ کو صحت و عافیت عطا کرے اور صراطِ مستقیم کی طرف آپ کی رہنمائی فرمائے۔ ہم جزائر فیجی کیلئے بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فیجی کو کامیابی عطا فرمائے اس کی حفاظت فرمائے اور اس میں ہمیشہ امن اور صلح کو قائم رکھے۔ آمین

میں ہوں آپ کی خیریت کا طالب

غلام احمد فرخ

امیر و مشنری انچارج

تحریک جدید انجمن احمدیہ فیجی مشن"

اس کے جواب میں بکنگھم پیلس سے پرنس آف ویلز کی سینئر لیڈی سیکرٹری مسز پی۔ بی۔ ریڈنگ نے یہ خط تحریر کیا:-

"بکنگھم پیلس

۲۹؍اکتوبر ۱۹۷۴ء

ڈیر مسٹر فرخ

پرنس آف ویلز نے مجھے ارشاد فرمایا ہے کہ میں آپ کے خطوط ۱۰؍اکتوبر اور ۱۵؍اکتوبر کا اور قرآن کریم کے تحفہ کا جواب تحریر کروں اور آپ کا شکریہ ادا کروں۔

محترم پرنس آف ویلز آپ کی طرف سے پیش کردہ اس تحفہ پر بہت ہی خوش ہوئے ہیں اور مجھے ارشاد فرمایا ہے کہ میں قرآن کریم کے تحفہ پر اور آپ کی دعا اور نیک خواہشات پر مخلصانہ شکریہ ادا کروں۔

آپ کی مخلص

پیٹریشیا ریڈنگ

سینئر لیڈی سیکرٹری

دی پرنس آف ویلز آفس"

ضروری تصحیح

مورخہ ۲۳؍نومبر ۷۴ء کو اخبار الفضل میں محمودہ بیگم صاحبہ کی طرف سے جو اعلان شائع ہوا ہے اس میں درج شدہ نام میاں محمود احمد صاحب کی جگہ میاں محمد داؤد صاحب پڑھا جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

محترمہ حیات بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۵۱ تحصیل ڈگری ضلع تھرپارکر مورخہ ۱۴؍نومبر $\frac{1}{2}$۲ بجے بعد دوپہر ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد رحلت فرما گئیں۔ اِنّا للّٰہ واِنّا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ۵ لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑے ہیں۔

مرحومہ نہایت ہی بلند اخلاق کی مالک تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ غرباء کا خاص خیال رکھتیں۔ بہت ہی مہمان نواز تھیں۔ چونکہ ان کے خاوند چوہدری محمد عبداللہ صاحب جماعت کے صدر ہونے کی وجہ سے اکثر مرکزی نمائندگان ان کے ہاں جماعتی کاموں کے سلسلہ میں آتے جاتے رہتے تھے ان کی خدمت کر کے خوشی محسوس کرتیں۔ لازمی چندوں کی بروقت ادائیگی کے لئے تلقین کرتی رہتیں اور صدقہ خیرات کر کے خوشی محسوس کرتیں۔

جنازہ میں احباب جماعت ڈگری کے علاوہ ٹنڈو غلام علی اور کوٹ احمدیاں کے احباب بھی شریک ہوئے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

(عبدالحمید سیکرٹری مال چک نمبر ۱۵۱ ڈگری ضلع تھرپارکر)

درخواستِ دعا

مکرم خواجہ ایم کمال صاحب نون لکھتے ہیں کہ ان کے والد مکرمی خواجہ محمد اقبال صاحب نون بعارضہ دل عرصہ دو ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں انکی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اول)

(۴۱) حیوانات کی خطرناک امراض (۴۱)
کی اکسیروں کے نتائج

مکرم جناب چوہدری سعید احمد صاحب P.O فضل بھمبرو ضلع تھرپارکر سندھ نے لکھا۔ جانوروں کے اپھارہ کے لئے اکسیر اپھارہ پہلے ہی جانور پر آزمائی اسکو آرام آگیا۔ بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ اکسیر منگوائیے۔ فی درجن ۸/-

● مبارک ٹی سٹال ریلوے پھاٹک لائلپور

● ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۱۰۶

شربت خانہ ساز

اس کے استعمال سے جمع شدہ بلغم نکل جاتا ہے مزید بلغم کی پیدائش رک جاتی ہے۔ سینہ اور سانس کی نالی کو صاف اور نرم رکھتا ہے۔ دائمی نزلہ، دمہ، کھانسی وغیرہ کیلئے بے حد مفید ہے!

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

کیل، پھنسیاں، داغ، دھبے دور کرنے کے لئے ہمیشہ فریگرنٹ انٹی پمپل کریم استعمال کیجئے قیمت ۴/-

المنار دواخانہ ربوہ

بجلی کا کولہو

کچی گھانی کا تیل منگوانے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔ مثلاً تیل گری تیل سرسوں تیل تل و تارا میرا اور السی ہمارے ہاں نکالے جاتے ہیں۔ (نیز خوشبو دار تیل دھنیا والا)

پروپرائٹر اشفاق احمد طاہر

مشتاق سائیکل ورکس رحمت بازار ربوہ

مارکیٹ برائے فروخت

ایک مارکیٹ جو حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے قابلِ فروخت ہے

★ ساری مارکیٹ پر لینٹر ہے ★ ساری مارکیٹ پختہ سیمنٹ سے بنی ہوئی ہے۔
★ نہایت موزوں جگہ پر واقع ہے۔ اور ★ مارکیٹ کے ساتھ دو رہائشی مکان بھی بنے ہوئے ہیں۔ خواہشمند حضرات بالمشافہ رابطہ پیدا کریں۔

ب۔ ش معرفت احمد یوسف صاحب

دفتر تحریک جدید ربوہ۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کے لئے نیا طریق

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کے متعلق پہلے یہ اعلان تھا کہ کل وعدہ کا $\frac{1}{2}$ فروری ۱۹۷۵ء تک ادا ہو جائے۔ موجودہ حالات کے پیشِ نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کل وعدہ کو پندرہ سالوں پر پھیلا کر اس کا $\frac{1}{15}$ ہر سال آنا چاہیئے۔ یعنی اب فروری ۷۵ء کے اختتام سے پہلے کل وعدہ کا $\frac{1}{15}$ آجانا ضروری ہے۔ مثلاً جس دوست کا وعدہ سو روپے کا ہے وہ اس تاریخ تک ۶٫۶۶ روپے ادا کریں گے۔ ایک ہزار کے وعدہ والے دوست ۶۶٫۶۰ روپے" وعلیٰ ہذا القیاس۔ احباب سے اس سال کی رقوم جلد ادا کرنے کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ خیراً۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اعلان

ماہ دسمبر کے مطالعہ کی کتاب "لیکچر لاہور" ہے۔ قائدین مقامی اس کتاب کو منگوا کر خدام میں تقسیم کرا دیں۔ اس کتاب کی قیمت ۱/۲۵ روپے ہے اور دفتر خدام الاحمدیہ سے مل سکتی ہے۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئینۂ ایّام:-

بعض خبروں کا خلاصہ

• شہنشاہِ ایران کی یقین دہانی

تہران ۲؍ دسمبر۔ شہنشاہِ ایران نے کہا ہے کہ وہ عراق میں رہنے والے شیعہ فرقہ کے ارکان کو عراق کی بعث حکومت کی زیادتیوں سے بچانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کریں گے۔ شہنشاہِ ایران نے یہ بات ممتاز شیعہ عالم عطاء اللہ احمد موسوی کی ایک اپیل کے جواب میں کہی ہے۔ انہوں نے شاہ سے کہا تھا کہ عراق کی بعث پارٹی کے حکام نے عراق کے شیعہ فرقہ کے ارکان اور خاص طور پر شیعہ علماء کو موت اور طویل قید کی سزائیں دی ہیں۔ انہیں اس قسم کی کارروائیوں سے بچانے کے لئے مدد دی جائے۔ شہنشاہِ ایران نے علامہ موسوی کی اپیل کے جواب میں ایک تار بھیجا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ دنیا بھر کے کسی بھی حصہ سے شیعوں کی طرف سے امداد کی اپیل کی گئی تو وہ ان کی امداد کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھیں گے۔

(روزنامہ "امروز" لاہور ۳؍ دسمبر ۷۴ء صفحہ ۱)

• باپ کا گلا گھونٹ دیا

سرگودہا ۳؍ دسمبر۔ قصبہ چوہاوڑچھ میں ایک شخص نے اپنے باپ کا گلا گھونٹ کر اسے ہلاک کر ڈالا۔ ملزم عمر حیات کی گرفتاری کے بعد تفتیش شروع ہو گئی ہے۔

("امروز" ۳؍ دسمبر ۷۴ء)

• شاگرد نے چھری مار کر ہلاک کر دیا

لاہور ۳؍ دسمبر۔ راوی روڈ پر تین روز قبل زخمی ہونے والا نوجوان نسیم آج میو ہسپتال میں چل بسا۔ نسیم کو ۲۷؍ نومبر کو اس کے شاگرد فرید نے چھری مار کر زخمی کر دیا تھا اور اسے میو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا تھا جہاں آج وہ دم توڑ گیا۔

(امروز ۳؍ دسمبر ۷۴ء صفحہ ۲)

• ڈرائیور اپنی بس تلے دب کر جاں بحق

چکوال ۳؍ دسمبر۔ چوہا سیدن شاہ میں ڈرائیور محمد دین اپنی ہی گاڑی کے نیچے دب کر ہلاک ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق ملک ٹریول سروس کے ڈرائیور محمد دین سے بس بے قابو ہو گئی چنانچہ اس نے بس سے چھلانگ لگا دی۔ بس بعد میں سامنے کی دیوار سے ٹکرا گئی اور پھر محمد دین پر اُلٹ گئی جس کے نتیجہ میں وہ دب کر ہلاک ہو گیا۔

(امروز ۳؍ دسمبر ۷۴ء صفحہ ۱)

• گنے کی فصل کو آگ لگا دی

پشاور ۲؍ دسمبر۔ چارسدہ میں بعض نامعلوم افراد نے میاں اجمل شاہ کی گڑھی کی ایک گھانی کو نذرِ آتش کر دیا۔ ایک اور اطلاع کے مطابق بٹ گرام میں عزیز خان نے کسی رنجش کی وجہ سے طور مرزا خان کی گنے کی فصل کو آگ لگا دی۔ ادھر ترناب فارم میں محکمہ بجلی کے ایک ملازم محمد امین کو نامعلوم افراد نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

("امروز" ۳؍ دسمبر ۷۴ء صفحہ ۶)

• پچاس لاکھ کی املاک میں ہیرا پھیری

لاہور ۲؍ دسمبر۔ مبیّنہ طور پر کوچہ ڈوگراں لوہاری گیٹ کی عورت عصمت عرف عفت آراء اور جعلسازوں کے گروہ کے سرغنہ غلام مصطفیٰ نے جنہیں پولیس نے پچھلے دنوں گرفتار کیا تھا جائدادوں کی رجسٹریوں کے سلسلہ میں جعلسازی سے کام لیا ہے۔ عصمت نے تحقیقات کے دوران اعتراف کیا کہ اس نے سنت نگر کی ایک خاتون پروین اختر اور ایک شخص زاہد کا بائیس ہزار روپے کا ایک پلاٹ دس ہزار روپے میں فروخت کر دیا تھا۔ غلام مصطفیٰ نے پچاس لاکھ روپے کی مالیت کی جعلی رجسٹریاں کرنے کا انکشاف کیا ہے۔ جن افراد کی جائداد ملزم نے جعلی رجسٹر کرا کے فروخت کی اس کا ثبوت فراہم ہو گیا ہے۔ جعلی رجسٹری کرنے والے گروہ کے باقی ارکان کو بھی عنقریب گرفتار کر لیا جائے گا۔

(امروز ۳؍ دسمبر ۷۴ء صفحہ ۶)

• ٹریفک کے تین حادثات، ۲۸ افراد زخمی

لائلپور ۲؍ دسمبر۔ ضلع لائلپور میں آج تین مختلف مقامات پر ٹریفک کے حادثوں میں ۲۸ کے قریب افراد زخمی ہو گئے۔ زخمی ہونیوالوں میں سے پانچ کی حالت مخدوش بتائی جاتی ہے۔ ایک حادثہ میں سرگودہا کے ممتاز وکیل نثار ملک ایڈووکیٹ شدید زخمی ہو گئے۔ ان کی حالت مخدوش ہے۔

(روزنامہ "مشرق" لاہور ۳؍ دسمبر ۷۴ء صفحہ ۳)

• ۹ حادثوں میں ۴ ہلاک ۵۳ زخمی

پشاور ۲؍ دسمبر۔ آج پھسلن کے باعث صوبہ سرحد کے مختلف مقامات پر ٹریفک کے ۹ حادثات میں چار افراد ہلاک اور ۵۳ زخمی ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں پاکستان ٹیلیویژن کے دو ملازمین بھی شامل ہیں۔

(روزنامہ "مساوات" لاہور ۳؍ دسمبر ۷۴ء صفحہ ۶)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

حضرت بھائی شیر محمد صاحب درویش قادیان وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان نے ۲۵؍ نومبر ۷۴ء کو بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ حضرت بھائی شیر محمد صاحب درویش وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام بخشے اور اپنے قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔

حضرت بھائی جی مرحوم دھرمکوٹ رندھاوا ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے۔ اوائل جوانی میں سولہ سترہ سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو شناخت کرنے کی توفیق پائی اور ۱۹۰۶ء میں حضورؑ کی زیارت کی اور سلسلہ بیعت میں شامل ہوئے۔ نماز باجماعت پڑھنے کے عادی تھے۔ اذان ہوتے ہی وضو کر لیتے اور جونہی بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے طلباء ان کی دکان کے سامنے سے مسجد اقصیٰ کو جاتے ان کے ساتھ چل پڑتے۔ اور جب تک ان کی صحت نے ساتھ دیا نماز تہجد بھی باقاعدگی سے ادا کرتے رہے۔

تقسیم ملک سے قبل مدرسہ احمدیہ کی عمارت کے سامنے جنرل مرچنٹ کے طور پر دکان کیا کرتے تھے۔ منافع کم بکری زیادہ کے اصول پر عمل پیرا تھے۔ ان کی شرافت اور دیانتداری کی وجہ سے غیر مسلم تاجر انہیں سینکڑوں روپیہ کا سودا ادھار بھی دے دیتے تھے۔ تقسیم ملک کے وقت ان کے ذمہ ایک معقول رقم بقایا تھی جو حالات ٹھیک ہونے پر انہوں نے جا کر ادا کر دی جس پر ہندو تاجر بہت حیران ہوئے اور کہا کہ ہم نے تو اس رقم کو اپنے حساب سے ختم کر دیا تھا۔

برِّ صغیر کی تقسیم کے وقت انہوں نے مستقل طور پر قادیان میں ہی درویشانہ زندگی بسر کرنے کا عہد کر لیا اور اسے اپنی زندگی تک خوب نبھایا اور درویشی کے زمانہ میں مصائب و شدائد کو نہایت حوصلہ مندی اور استقلال سے برداشت کیا اور کبھی بھی کوئی حرفِ شکایت اپنی زبان پر نہ لائے بلکہ ہمیشہ اپنی اس درویشانہ زندگی پر فخر کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔

(ناظر خدمتِ درویشاں)

وقفِ جدید کا سالِ رواں ختم ہونے میں اب ایک ماہ سے بھی کم عرصہ باقی ہے

احبابِ جماعت کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سالِ رواں ۳۱؍ فتح ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۳۱؍ دسمبر ۷۴ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ گویا اب صرف ایک ماہ سے بھی کم نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اور گیارہ ماہ گزر چکے ہیں۔ براہِ مہربانی امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریانِ مال وقفِ جدید و احبابِ جماعت اس امر کا جائزہ فرمائیں کہ آیا اُن کے چندہ وقفِ جدید کے بھی ۱۱/۱۲ حصہ کی ادائیگی ہو چکی ہے یا نہیں۔ بصورتِ دیگر اپنی ذاتی توجہ کے ساتھ کوشش فرمائی جائے کہ ۳۱؍ دسمبر تک نہ صرف وعدہ جات کی ۱۰۰ فیصدی وصولی ہو جائے بلکہ مخلصینِ جماعت اور ذی ثروت احباب کے تعاون سے نمایاں اضافہ کے ساتھ رقوم وصول کرنے کی کوشش فرمائی جائے تاکہ اس کے ذریعہ متاثرہ جماعتوں اور احباب کے حصہ کی کمی بھی پوری ہو جائے۔ ایسے احباب کو یقیناً خدا تعالیٰ اپنے عظیم فضلوں سے نوازے گا۔

اطفال و ناصرات اور ان کے عہدیداران نیز کم عمر بچوں کے والدین اور ان کے سرپرستوں کو بھی اس طرف خصوصی توجہ فرمانی چاہیئے کیونکہ ان کی وصولی مقابلۃً بہت کم ہے۔

یکم تا ۱۰؍ ماہِ رواں "عشرہ وقفِ جدید" منایا جا رہا ہے اس میں خصوصی جدّوجہد سے کام لیکر اس نہایت ہی اہم ذمہ داری کو ادا فرمادیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقفِ جدید

ایک ضروری اعلان

جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے دوستوں سے گزارش ہے کہ ازراہِ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴